سوال نمبر 01

اسلام سے کیا مراد ہے۔۔۔۔؟

جواب:

تعارف اسلام :-

اسلام سے مراد امن و سلامتی ہے۔ اس کا مطلب اللہ کے احکامات پر عمل کرنا اور اسکی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا ہے۔ اللہ کی سچی محبت اور اطاعت اسکی مخلوق کے درمیان امن و ہم آہنگی کی ضمانت ہے۔ آپ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا فرماتے:

"اللھم انت السلام ومنک السلام
تبارکت یاذوالجلال والاکرام"

"اے اللہ آپ ہمیشہ سلامت رہنے والے
ہیں اور ہر ایک کو آپ سے ہی سلامتی
ہے۔ اے ذوالجلال والاکرام آپ بہت
برکت والے ہیں۔"

اسلام ایک مکمل اور متوازن ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اور زمانے کے تقاضوں کا بخوبی جواب دیتا ہے۔ اسلام بتاتا ہے کہ زندگی کیسے بسر کی جائے؟ کس پر عمل کیا جائے اور کس سے پرہیز کیا جائے۔ اسلام محض چند عبادات، رسوم و اذکار پر مبنی دین نہیں ہے یہ اللہ اور اسکے رسول کے احکامات کے مطابق زندگی کے ہر شعبے کی تعمیر کرتا ہے۔ اور زندگی کے ہر پہلو کو اللہ کی ہدایت کے نتیجے میں نور الہٰی سے منور کرتا ہے

جو انسان کو ایک کامل انسان بناتا ہے۔۔۔۔!
وہ ہے ایک سچا مذہب جو اسلام کہلاتا ہے

Date:________ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

لفظی و لغوی معنی :-

اسلام "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی سلامتی کے ہیں۔
اسلام کے لغوی معنی اطاعت، سپرد کر دینا کے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم :-

"اللہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے امن
میں داخل ہونا اسلام کہلاتا ہے۔"

اللہ کی اطاعت کے بعد زندگی کا جو نقشہ ابھرے گا وہ انسان
کے لیے دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی کی ضمانت ہے۔

شریعت/قرآن کی روشنی میں :-

"اپنی رضامندی سے اللہ کے احکامات پر
عمل کرنا، اور امن میں داخل ہونا اسلام
کہلاتا ہے۔"

قرآن پاک میں اسلام کو "سبل السلام" قرار دیا ہے (یعنی
امن کی راہیں) (المائدہ : 16)۔ اسلام مفاہمت کا جھنڈا
بھی اٹھاتا ہے (سورۃ النساء : 128)۔ اسلام امن میں خلل
کی مذمت کرتا ہے۔ (البقرہ : 205)۔ اسلام میں جنگ بھی
امن و انصاف کے قیام کے لیے لڑی جاتی ہے۔
اس دنیا کی تمام بے جان اور جاندار، سوائے منکر جن و انس
کے، سب کا دین اسلام اور سب مسلم ہیں۔ اللہ ارشاد
فرماتے ہیں

"ان الدین عند اللہ الاسلام"

"بیشک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام
ہے۔" (آل عمران : 19)

Date:

M T W T F S

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ

"اور جو کوئی (دین) اسلام کے علاوہ کوئی اور دین چاہے گا تو وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔"
(آلِ عمران : 85)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب کے سب اللہ کی پاکی اور برتری بیان کر رہے ہیں۔"
(الاسراء: 44)

اس کائنات کی تمام مخلوقات، چرند پرند، ہوا پانی، آگ اور مٹی، ستارے سیارے، چاند اور سورج، پہاڑ دریا سب کے سب اس اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس کے احکامات کے مطابق چل رہے ہیں۔ ان سب کا دین اسلام ہے۔

حدیث کی رو سے:

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اسلام پانچ چیزوں پر قائم کیا گیا۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج ادا کرنا اور روزے رکھنا۔"
(صحیح بخاری)

Date:______

M T W T F S

مذہبی اسکالرز کے مطابق:-

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب میں اسلام کی تعریف کچھ یوں کرتے ہیں:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔" (اسلامی نظریہ حیات)

دنیا کے مختلف مذاہب اللہ پر یقین رکھتے ہیں لیکن اس بات کا اقرار نہیں کرتے کہ دین اسلام محمد ﷺ پر نازل ہوا اور محمد ﷺ آخری نبی ہیں۔ مثلاً قادیانی۔ آئینِ پاکستان میں اسکی وضاحت کر دی گئی ہے:

"حاکمیت صرف اللہ کی ہے عوام کے نمائندے اپنے اختیارات کا استعمال مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کی حدود میں رہتے ہوئے کریں گے۔" (آئینِ پاکستان 1973)

امام غزالی کے مطابق:

"اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے۔"

مولانا صدر الدین اپنی کتاب میں لکھتے ہیں

"اسلام عقائد و عبادات کے مجموعے کا نام ہے" (اسلام ایک نظر میں)

7

7

Date:

M T W T F S

اسلام کی نمایاں خصوصیات:-

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

i. توحید کا منفرد تصور
ii. عقیدۂ رسالت
iii. الہامی دین
iv. مکمل ضابطہ حیات
v. ایمان اور نفس کی اصلاح
vi. دین و دنیا کی وحدت
vii. انفرادیت و اجتماعیت
viii. سادہ اور عقلی دین
ix. انسانیت کو فروغ
x. عالمگیر دین
xi. شرک کی نفی پر مبنی دین
xii. دین کامل
xiii. اخوت پر مبنی دین
xiv. مساوات کا دین
xv. اشاعت علم کا حامل دین
xvi. قومیت سے بالاتر دین

i. توحید کا منفرد تصور:-

اسلام میں توحید کو مرکزی اہمیت حاصل ہے
توحید سے مراد اللہ کی ذات، صفات اور افعال میں کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے
کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے
قرآن پاک میں اللہ فرماتے ہیں:

"یایھا الناس اعبدو ربکم الذی خلقکم"

"اے لوگو! اسی کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا" (البقرۃ)

Date:________ M T W T F S

حضرت آدمؑ سے لیکر حضرت محمدؐ تک جتنے بھی انبیاء اور رسول آئے سب نے توحید کی دعوت دی اور لوگوں کو اس بات سے آگاہ کیا شرک بہت بڑا گناہ ہے۔ جبکہ عیسائیت مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا ماننا ہے کہ حضرت عیسیٰ اللہ کے بیٹے ہیں۔ اللہ نے قرآن میں فرمایا:

لم یلد و لم یولد ۝ ولم یکن لہ کفوا احد ۝

(سورۃ اخلاص)

شبلی نعمانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔"

(سیرت النبیؐ)

ii عقیدۃ رسالت :-

عقیدۃ رسالت کلمے کا دوسرا جزو ہے۔ عقیدۃ رسالت سے مراد تمام انبیاء اور رسولوں پر ایمان لانا اور حضرتؐ کو آخری نبی اور رسول ماننا ہے۔ بنی نوع انسان کی ہدایت کیلئے اللہ نے ہر دور میں ہر قوم کیلئے انہیں میں سے رسول بنا کر بھیجے تاکہ اعلیٰ سیرت و کردار کا عملی نمونہ پیش کریں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"قل یا یھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا"

"کہہ دیجئے اے لوگو! مجھے تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

سورۃ الاحزاب میں ختم نبوت کے بارے میں فرمایا گیا:

"محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے

"باپ نہیں اور خاتم النبیین ہیں۔"

(سورۃ الاحزاب)

آپؐ کی سیرت پر عمل کرتے ہوئے انسان دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ کیونکہ قرآن میں ارشاد ہے:

"لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ"

"رسولؐ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

iii الہامی دین:-

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں تیسری اہم خوبی یہ ہے کہ یہ وحی پر مبنی دین ہے۔ یہ اسلام عقل انسانی کی تخلیق کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ یہ اس ذات کی تخلیق ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور انسان کو بھی۔ جو انسان کے حال، ماضی اور مستقبل سے بخوبی واقف ہے۔ یہ کائنات بھی کوئی حادثاتی اتفاق نہیں ہے۔ اللہ نے اس کو بنایا جہاں انسان کی مادی و جسمانی ضروریات کا سامان میسر کیا وہیں اس کی روحانی، تہذیبی اور تمدنی ضروریات کی تکمیل کا سامان بھی اللہ نے اپنے دین اسلام کے ذریعے کر دیا ہے۔

"اور وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتے۔ وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔"

(سورۃ النجم: 3-4)

iv مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام ایک منظم ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ یہ انسانی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی دیتا ہے۔ عائلی زندگی ہو یا سیاسی، معاشرتی، سماجی، عدل و انصاف،

معاشی و مساوات یا پھر بین الاقوامی معاملات، ہر ایک شعبے میں انسان کی مکمل رہنمائی اسلام ہی کی بدولت ہے۔ ان تمام معاملات کے ساتھ ساتھ اسلام ہمیں والدین، اولاد، مسافروں، ہمسائیوں اور یتیموں کے حقوق و فرائض کے بارے میں بھی آگہی فراہم کرتا ہے۔

"یاایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا
تتبعوا ~~الشیطان~~ خطوات الشیطان انہ لکم
عدو مبین"

"اے ایمان والو اسلام میں سارے کے سارے
داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو
بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

7 ایمان اور نفس کی اصلاح :-

اسلام کی نمایاں خصوصیت ایمان ہے۔ ایمان اللہ پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت پر۔ یہی ایمان اس کی فکری و فلسفیانہ و نظری بنیاد ہے۔ انسان اپنے شعور ہی کی بنا پر حیوانات نباتات اور جمادات سے ممیز ہے۔ درختوں کی نشوونما کا ایک راستہ متعین ہے جس سے وہ ہٹ نہیں سکتے۔ دریاؤں کے بہنے کا ایک وقت معین ہے جس کی وہ خلاف ورزی نہیں کر سکتے۔ اس کے ساتھ حیوانات اپنی جبلتوں کے تابع ہیں جبکہ انسان کو شعور اور ارادے کی دولت سے نوازا گیا ہے۔ اسلامی نظریہ حیات انسان کے اسی شعور اور آزادی کے اعتراف پر مبنی ہے۔

یہی ایمان اس کا نقطہ آغاز ہے۔ ایمان سے مراد فکر و نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے۔ تاکہ انسان کی زاویہ نگاہ اور سوچنے کا انداز بدل جائے اور وہ اللہ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کیلئے سرگرم رہے۔

Date:

M T W T F S

vi) دین و دنیا کی وحدت :-

اسلام میں دین کی خاطر دنیا سے علیحدگی کا کوئی تصور نہیں ملتا جو کہ دوسرے مذاہب میں ملتا ہے۔ دوسرے مذاہب میں خدا کی خوشنودی کیلئے دنیوی علائق سے کنارہ کشی کو فروغ دیا گیا ہے۔ اکثر مذاہب میں ترکِ دنیا کی تعلیم ملتی ہے جبکہ اسلام نے اس کی شدت سے مخالفت کی گئی ہے

محمد ﷺ نے فرمایا:

"لا رھبانیۃ فی الاسلام"

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"

vii) انفرادیت و اجتماعیت :

اسلام کی نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ انفرادیت اور اجتماعیت میں توازن قائم کرتا ہے۔ یہ ہر شخص کو فرداً فرداً ذمہ دار ٹھہراتا ہے اور اللہ کے سامنے مسئول بناتا ہے۔ یہ انسان کے نشوونما کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اور اس بات کے سخت خلاف ہے کہ انفرادیت کو اجتماعیت یا ریاست میں گم ہو جائے۔

"اور پھر جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسکو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا"

(القرآن)

حدیث مبارکہ میں آیا ہے :

"مل جل کر رہو اور ایک دوسرے سے مت کٹو۔ دوسروں کیلئے آسانیاں پیدا کرو اور مشکلات پیدا نہ کرو"

(الحدیث)

Date:________

M T W T F S

viii سادہ اور عقلی دین:-

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ نہایت سادہ دین ہے۔ توحید، رسالت اور آخرت اس کے بنیادی عقائد ہیں۔ اسلام میں پیچیدہ و پادریوں کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس کی عبادات اتنی سادہ ہیں کہ ہر انسان اس کو بآسانی ادا کر سکتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات قرآن کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہیں۔ اور ہر انسان اس سے براہِ راست ہدایت حاصل کر سکتا ہے۔ اسلام اندھی بہری اطاعت کا مطالبہ نہیں کرتا بلکہ قرآن میں مختلف مقامات پر اللہ نے غور و فکر کرنے کو کہا ہے۔

"رَبِّ زِدْنِی عِلْمًا"

اے اللہ میرے علم میں اضافہ کر

ix انسانیت کو فروغ:-

اسلام میں انسانیت کو بہت زیادہ فروغ دیا گیا ہے۔ انسانوں کے حقوق پورے کرنا، جانوروں کے حقوق کیلئے کام کرنا ماحولیاتی تحفظ اور طبی سہولیات فراہم کرنا انسانیت کہلاتا ہے اسلام نے 1400 سال پہلے انسانیت کا درس دیا جبکہ آج کے زمانے میں بہت سے ادارے اس پر کام کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ نے "UNEP" کے نام سے ایک پروگرام شروع کیا جبکہ اسلام نے ماحولیاتی تحفظ کے لیے بہت پہلے زور دیا۔ اسلام میں درخت لگانے کو صدقہ جاریہ قرار دیا ہے جبکہ پانی کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے محمد ﷺ نے فرمایا:

"اگر بہتے دریا پر بھی بیٹھے ہو تو پانی کا ایک قطرہ ضائع نہیں کرو"

(الحدیث)

x اسلام عالمگیر دین:

اسلام کی نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ایک عالمگیر دین ہے۔ جو کسی محدود یا مخصوص مدت کیلئے نازل نہیں ہوا بلکہ ہمیشہ رہنے کیلئے نازل ہوا ہے۔ اللہ نے قرآن میں ارشاد فرمایا جس کا مفہوم کچھ یوں ہے:

"جب تک قیامت قائم نہیں ہوتی اسلام ہی دین رہے گا"

اسلام کسی خاص گروہ کیلئے بھی نازل نہیں ہوا جیسے حضرت ابراہیمؑ کے دونوں بیٹے اپنے اپنے لوگوں کیلئے آئے تھے۔ اسی طرح ہندو مذہب میں بھی برہمن اور شودر علاقے کے کا عقیدہ پایا جاتا ہے جبکہ اسلام قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کیلئے ہے۔

xi شرک کی نفی پر مبنی دین:-

اسلام اللہ کے ساتھ شرک کے تصور کو مسترد کرتا ہے اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے۔ اسلام کے مطابق دنیا کے مختلف عناصر کے درمیان انسان ایک آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ کسی کا غلام نہیں ہے نہ وجود کا خادم ہے اور اس کائنات کا ایک حصہ ہے اللہ نے شرک کے متعلق فرمایا:

"ان الشرك لظلم عظیم"

"بے شک شرک بہت بھاری ظلم ہے"

(لقمان : 13)

xii دین کامل:-

اسلام کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ایک کامل مکمل دین ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

Date:________ M T W T F S

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم
نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا

"آج ہم نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا
اور تم پر اپنی نعمتیں پوری کر دیں۔ اور
اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کیا۔"
(المائدہ: 3)

اسلام ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ اور یہ ایک محفوظ کتاب جس میں ہر دور کے انسانوں کے لیے ہدایت ہے۔ جس کا موضوع انسان ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"ذالک الکتاب لاریب فیہ"
"یہ کتاب جس میں کچھ شک نہیں"
(البقرہ: 2)

ایک اور جگہ قرآن کی حفاظت سے متعلق ارشاد فرمایا:

"انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون"
"بیشک یہ ذکر ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔"

xiii اخوت پر مبنی دین:-

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ محمد ﷺ کی فیضان صحبت سے اسلام میں داخل ہونے والے گھر والوں میں اخوت کی جو مثال قائم ہوئی وہ رہتی دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔
ریاست مدینہ کی بنیاد رکھی تو سب سے پہلے اخوت کا رشتہ قائم کیا گیا جس سے لوگوں کی رہائش اور خوراک کا بندوبست ہوا اور ساتھ محبت میں اضافہ ہوا۔
محمد ﷺ نے فرمایا:

"ایک مومن دوسرے مومن کیلئے

عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو قوت دیتا ہے"

(الحدیث)

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بیتاب ہو جائے

(علامہ اقبال)

XIV مساوات کا دین :-

اسلام مساوات کا دین ہے۔ مساوات کا مطلب یہ نہیں کہ ایک جاہل بمقابلہ عالم اور غدار بمقابلہ وفادار یکساں حیثیت رکھتے ہیں۔ مساوات سے مراد یہ ہے کہ ایک ہی ملک یا ایک ہی دین سے تعلق رکھنے والوں کے تمام لوگوں کو ایک جیسے حقوق دیے جائیں۔ اسلام میں داخل ہونے والے لوگوں کو یکساں اور مساوی سمجھا جاتا ہے۔ تاریخی تناظر میں اسلام کی مساوات کی خصوصیت دیکھیں تو ایک مثالی معاشرہ ملتا ہے۔ مثلاً برامکہ آتش پرست تھے۔ لیکن دائرہ اسلام میں آنے کے بعد انہیں کا خاندان ہارون الرشید کی خلافتِ عظمیٰ کا متمکن ہوا۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

XV اشاعت علم کا حامل دین :-

اسلام علم کو ایک چراغ قرار دیتا ہے جو اس کی نشانیوں اور پیغام کی صداقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔ اسلام میں علم کے تقدس کو ظاہری عبادت کے تقدس سے اہم قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس سے ایمان قائم ہوتا ہے اور خرافات کا خاتمہ ہوتا ہے۔ آج کے دور میں تو تمام عالم نے علم کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے۔ لیکن جس دور میں اسلام

کا آغاز ہوا تب تمام دنیا علم سے ناواقف تھی۔ عرب معاشرہ جہالت میں ڈوبا ہوا تھا اور وہ اس پر ناز کرتے تھے۔ یا دوی حرف یا بائبل کے حروف پیدا کرنے تک محدود تھے۔ ہندوستان میں بہت زیادہ ترقی کی حالت میں مہابھارت اور رامائن کے قصے علم کا کمال سمجھے جاتے تھے۔

"اللہ ان کے درجات بلند کرتا ہے جو تم میں ایمان والے ہیں اور جن کو علم ملا۔"

(المجادلہ ۱۱)

ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"اللھم انی اسئلک علما نافعا وعملا متقبلا"

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔"

(الحدیث)

XVI قومیت سے بالاتر دین:

دنیا میں تین چیزیں ہر ملک مذہب اور ہر حکومت کے لیے اہم رہی ہیں اور کسی نے اس کے دائرہ حکومت سے نکلنے کی کوشش نہیں کی۔

i- رنگ
ii- نسل
iii- زبان

اسلام نے ان تمام امتیازات کو مٹا دیا اور نسلی امتیاز کے بارے میں فرمایا:

"اولین انسان کو مٹی سے پیدا کیا گیا اور پھر اس کی نسل کو حقیر پانی سے چلایا گیا۔"

خطبہ حجۃ الوداع میں محمدؐ نے ارشاد فرمایا:-

"کسی عربی کو کسی عجمی پر یا کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو گورے پر یا کسی گورے کو کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کی بنیاد پر۔"

ان تمام خصوصیات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اسلام امن کا دین ہے جو تمام انسانوں کو امن و سلامتی کا درس دیتا ہے۔

CS CamScanner